(83) سورۃ المطففین

(مکی — کل آیات 36)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ (1)

کم تولنے والوں کے لیے تباہی ہے۔

الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ (2)

وہ لوگ کہ جب لوگوں سے ماپ کرلیں تو پورا کریں۔

وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ (3)

اور جب ان کو ماپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ (4)

کیا وہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔

لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ (5)

اس بڑے دن کے لیے۔

یَّوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (6)

جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

کَلَّاۤ اِنَّ کِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِیۡ سِجِّیۡنٍ (7)

ہرگز ایسا نہیں چاہیے (کہ کافروں کو چھٹکارہ مل جائے) بے شک نافرمانوں کے اعمال نامے سجین میں ہیں۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا سِجِّیۡنٌ (8)

اور آپ کو کیا خبر کہ سجین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ (9)

ایک دفتر ہے جس میں لکھا جاتا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (10)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (11)

وہ جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (12)

اور اس کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھا ہوا گناہگار ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (13)

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (14)

ہرگز نہیں بلکہ ان کے (برے) کاموں سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (15)

ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب سے اس دن روک دیے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيْمِ (16)

پھر بے شک وہ دوزخ میں گرنے والے ہیں۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (17)

پھر کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے تھے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِىْ عِلِّيِّيْنَ (18)

ہرگز نہیں (کہ مومنوں کو اجر نہ ملے) بے شک نیکوں کے اعمال نامے علیین میں ہیں۔

وَمَآ اَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّوْنَ (19)

اور آپ کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ (20)

ایک دفتر ہے جس میں لکھا جاتا ہے۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ (21)

اسے مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْـرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ (22)

بے شک نیکوکار جنت میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (23)

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِهِـمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (24)

آپ ان کے چہروں میں نعمت کی تازگی معلوم کریں گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ (25)

ان کو خالص شراب مہر لگی ہوئی پلائی جائے گی۔

خِتَامُهٝ مِسْكٌ ۚ وَفِىْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ (26)

اس کی مہر مشک کی ہوگی اور رغبت کرنے والوں کو اس کی رغبت کرنی چاہیے۔

وَمِزَاجُهٝ مِنْ تَسْنِيْمٍ (27)

اور اس میں تسنیم ملی ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِـهَا الْمُقَرَّبُوْنَ (28)

وہ ایک چشمہ ہے اس میں سے مقرب پیئیں گے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُـوْا مِنَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا يَضْحَكُـوْنَ (29)

بے شک نافرمان (دنیا میں) ایمان داروں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِـهِـمْ يَتَغَامَزُوْنَ (30)

اور جب ان (مسلمانوں) کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھ سے اشارے کرتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُـوٓا اِلٰٓى اَهْلِهِـمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ (31)

اور جب اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر جاتے تو ہنستے ہوئے جاتے تھے۔

وَاِذَا رَاَوْهُـمْ قَالُوٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ (32)

اور جب ان (مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے بے شک یہی گمراہ ہیں۔

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْـهِـمْ حَافِظِيْنَ (33)

حالانکہ وہ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُـوْنَ (34)

پس آج (قیامت کے دن) وہ لوگ جو ایمان لائے کفار سے ہنس رہے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (35)

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُـوْا يَفْعَلُوْنَ (36)

آیا (واقعی) کافروں کو بدلہ دیا گیا ہے ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔